السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

نکاح متعہ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح متعہ یا اس کی صورت یہ ہے کہ کوئی شخص کسی مسلمان یا پھر کتابی عورت سے مقررہ مدت تک کے لیے شادی کرے۔ وہ اس طرح کہ اس میں پانچ دن یا دو ماہ یا چھ ماہ یا کچھ سال مدت مقرر کی جائے جس کی ابتداء اور انتہاء دونوں معلوم ہوں اور اسے کچھ تھوڑا سا مہر بھی ادا کیا جائے اور مقرر کردہ مدت ختم ہو جائے تو وہ عورت اس شادی سے نکل جائے۔ نکاح کی یہ قسم فتح مکہ کے سال تین دن کے لیے جائز کی گئی تھی بعد میں اس سے منع کر دیا گیا اور قیامت تک حرام کر دی گئی۔[1]

اور یہ حرام اس لیے بھی ہے کہ بیوی سے تو معاشرت اور بود و باش ایک لمبے عرصے تک ہوتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

"وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ"

"اور ان عورتوں سے اچھے اور احسن انداز میں بود و باش اختیار کرو۔"[2]

اور نکاح متعہ میں اس سے یہ معاشرت لمبی مدت تک نہیں اور پھر یہ بھی ہے کہ بیوی کو ہی شرعی طور پر بیوی اور زوجہ کا نام دیا جاتا ہے اور اس کی صحبت بھی ہمیشہ اور لمبی ہوتی ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہوا ہے۔

"سوائے اپنی بیویوں کے اور پھر اپنی لونڈیوں کے (یعنی صرف ان سے تم اپنی شہوت پوری کر سکتے ہو)۔"[3]

اور نکاح متعہ والی عورت شرعی بیوی نہیں اس لیے کہ اس کا باقی رہنا مؤقت اور تھوڑی سی مدت کے لیے ہے پھر یہ بھی ہے کہ بیوی تو اپنے خاوند کی وارث ہے اور خاوند بیوی کا۔ اس کی دلیل یہ آیت ہے۔

"اور جو کچھ تمہاری بیویاں چھوڑیں اگر ان کی اولاد نہ ہو تو تمہارے لیے نصف ہو گا۔[4]

لیکن نکاح متعہ والی عورت وارث نہیں بنتی کیونکہ یہ عورت مرد کے ساتھ تھوڑی سی مدت گزارنے کی وجہ سے اس کی بیوی ہی نہیں بنی۔

لہذا اس بنا پر نکاح متعہ زنا شمار ہو گا اگرچہ مرد اور عورت دونوں اس پر رضامند بھی ہوں اور مدت بھی لمبی ہو جائے اور مہر بھی ادا کر دیا جائے۔ اس نکاح کی اباحت شریعت اسلامیہ میں فتح مکہ کے علاوہ نہیں ملتی جہاں پر بہت سارے نئے نئے مسلمان بھی جمع تھے کہ جن کے مرتد ہو جانے کا بھی خوف تھا کیونکہ وہ جاہلیت میں زنا بدکاری کے عادی تھے تو ان کے لیے صرف یہ نکاح تین دن تک کے لیے مباح کیا گیا اور اس کے بعد قیامت تک کے لیے حرام قرار دے دیا گیا۔ (شیخ محمد المنجد)

---

[1]۔ مسلم 1405۔ کتاب النکاح : باب المتعة وبیان انہ ابیح احمد 55/4 دار قطنی 258/3۔ بیہقی 204/7 ابن ابی شیبة 292/4۔

[2]۔ النساء: 19۔

[3]۔ المؤمنون: 6۔

[4]۔ النساء: 12۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق](#)

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء **4**

صفحہ نمبر **147**

محدث فتویٰ